85190-طلبا کے نمبر بہتر بنانے کے لیے دوبارہ امتحان لینا

سوال

ایک طالبہ کہتی ہے کہ : ہم نے سکول میں ریاضی کا امتحان دیا اور رزلٹ میں ہمارے نمبر بہت تھوڑ ہے رہے ، توہم نے اپنی ٹیچر سے مطالبہ کیا کہ وہ ہماراامتحان دوباہ لے تاکہ ہمارے نمبر بہتر آسکیں ، تواس نے یہ دلیل دے کرہمارامطالبہ رد کر دیا کہ ایک شیح کا فتوی ہے کہ نمبر بہتر بنانے حرام ہیں ، توآپ کی اس کے متعلق رائے کیا ہے ؟

يسنديده جواب

اگرامتحان دوبارہ لینے میں سکول کے نظام کی مخالفت نہ ہوتی ہو، یا آپ کے علاوہ کسی اور پر ظلم نہ ہو تا ہو تواس میں کوئی حرج نہیں یہاں ظلم اس طرح ہوسکتا ہے کہ بعض اوقات سکول میں دوسر ی کلاسیں بھی ہوتی ہیں، جب انہیں ایساکرنے کی اجازت نہ دی جائے توان پر ظلم ہوگا.

اور بعض اوقات اسی کلاس کے بعض طلبہ پر بھی ظلم ہو تا ہے ، یا دوسر ی کلاس کے بعض طلباء پر جنہوں نے احیے نمبر حاصل کیے ہوتے ہیں امتحان دوبارہ لینیے میں انہیں تنکلیف اور ثنگی ہوگی ، یا پھراحتمال ہے کہ ان کے نمبر کم آئیں .

اگر تو بغیر کسی ظلم ہونے کے امتحان دوبارہ لینے ممکن ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں ، بعض تعلیمی نظام اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ جوطلباء چاہیں وہ دوبارہ امتحان دیے سکتے ہیں ، اور دو نوں امتحانوں میں جوزیادہ نمبر ہونگے وہ انہیں دیے جائیں گے .

اوراگرسکول کا نظام دوبارہ امتحان لینے کومنع کرتا ہو تو پھر محکمہ کی اجازت اور موافقت لینا ضروری ہے.

والتداعلم.